بہترین اردو لطیفے

باب بچوں کے لطیفے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

باپ (بیٹے سے): افضل تم رات کو کس وقت سوئے تھے؟

افضل: میں رات کو دو بجے تک ہوم ورک کرتا رہا تھا۔

باپ: مگر رات گیارہ بجے تو بجلی چلی گئی تھی؟

افضل (گھبراتے ہوئے) میں پڑھنے میں اتنا مگن تھا کہ بجلی آنے اور جانے کا پتہ ہی نہیں چلا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک بچہ رو رہا تھا۔ باپ نے رونے کا سبب پوچھا تو بولا: ''ایک روپیہ دیں تو بتاؤں گا''

باپ نے جلدی سے روپیہ دیا اور کہا ''بتاؤ کیوں رو رہے تھے؟''

''اس روپے کے لیے ہی رو رہا تھا'' بیٹے نے چپ ہوتے ہوئے جواب دیا۔

☆

ایک کنجوس وکیل اپنے بیٹے سے: بیٹا میری دلی خواہش ہے کہ تم وکیل بنو۔

بیٹا: وہ کیوں؟

باپ: تا کہ میرا کالا کوٹ تمہارے کام آ جائے۔

☆

باپ اپنے سست اور کاہل بیٹے سے: اب میں تمہارے لیے ایسا انتظام کردوں گا کہ بٹن دباتے ہی تمہارے سامنے ہر چیز حاضر ہو جائے گی۔ جیسے ہی بٹن دباؤ گے تمہارے سامنے کھانا حاضر ہو جائے گا بٹن دباتے ہی کپڑے آ جائیں گے، بٹن دباتے ہی جوتے تمہارے سامنے آ جائیں گے۔ بٹن دباتے ہی……

لیکن ''ڈیڈی!'' لڑکے نے باپ کی بات کاٹتے ہوئے کہا: یہ بٹن دبائے گا کون؟

☆

ایک مولوی صاحب سر ہلا کر وعظ کر رہے تھے کہ اتنے میں ان کی چھوٹی لڑکی آئی اور کہا۔

گھر پر بہت ضروری کام ہے اس لئے آپ فوراً گھر آجایئے۔

مولوی صاحب نے کہا۔

بیٹی میں کیسے جا سکتا ہوں میں تو وعظ کر رہا ہوں۔

لڑکی نے کہا: ابا جان آپ کوئی فکر نہ کریں میں آپ کے آنے تک سر ہلاتی رہوں گی۔

☆

بس میں سوار ایک کنجوس آدمی کرایہ کم ادا کرنے پر مصر تھا اور برابر جھگڑا کیے جا رہا تھا۔

کنڈیکٹر کو غصہ آیا تو وہ کنجوس کا ٹرنک اٹھا کر بس سے باہر پھینکنے لگا۔ کنجوس نے چلا کر کہا۔

’’ایک تو مجھ سے کرایہ زیادہ مانگ رہے ہو اور دوسرے میرے بیٹے کو بھی زخمی کرنا چاہتے ہو‘‘۔

☆

استاد نے شاگرد سے: تمہارے والد نے میرے لیے جو آٹھ سیب بھیجے تھے ان کا شکریہ ادا کرنے کے لیے میں آج شام تمہارے گھر آؤں گا۔ اپنے والد کو اطلاع دے دینا۔

ضرور اطلاع دوں گا۔ شاگرد نے کہا لیکن اگر آپ آٹھ کے بجائے بارہ سیبوں کا شکریہ ادا کریں تو میں بھی آپ کا مشکور ہوں گا۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

باپ نے اپنے بیٹے کو مارتے ہوئے کہا۔ ''بیٹا! میں تمہیں اس لیے مار رہا ہوں کہ مجھے تم سے محبت ہے۔''

بیٹے نے آنسو پونچھتے ہوئے جواب دیا۔ کاش میں بھی محبت کا جواب محبت سے دے سکتا۔

☆

ایک شخص کا ایکسیڈنٹ ہو گیا جس سے اس کے جسم کے کئی اندرونی اعضاء بے کار ہو گئے۔ ڈاکٹروں نے ان اعضاء کی جگہ اس کے جسم میں بندر کے اعضاء لگا دیئے آپریشن کامیاب رہا اور وہ شخص تندرست ہو کر چلا گیا۔ ''کچھ عرصے بعد وہ شخص اسپتال کے ڈلیوری وارڈ کے برآمدے میں بے چینی سے ٹہل رہا تھا اور بار بار آتی جاتی نرسوں سے پوچھ رہا تھا۔ کیا ہوا؟'' تھوڑی دیر بعد ایک نرس آئی تو اس نے لپک کر پھر اپنا سوال دہرایا۔ کیا ہوا نرس؟'' نرس نے منہ بنا کر جواب دیا پیدا ہوتے ہی وہ روشندان پر جا بیٹھا ہے نیچے اترے تو معلوم ہو۔''

☆

حامد: ابا جان بادل آ گئے ہیں۔

ابا جان: تو میرا منہ کیا تک رہے ہو؟

اندر بٹھاؤ اور پوچھو، ٹھنڈا پئیں گے یا گرم!

☆

ایک گدھا کسی گھر کی دیوار سے کان لگائے کھڑا تھا کہ ایک بکری کا وہاں سے گزر ہوا۔ اس نے گدھے سے پوچھا تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ گدھے نے جواب دیا۔ اندر دو آدمی لڑ رہے ہیں اور دونوں ایک دوسرے کو گدھے کا بچہ کہہ رہے ہیں۔ میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ ان دونوں میں سے میرا بچہ کون ہے؟۔

☆

بچہ: ابو آپ مجھے الو یا گدھا کہہ کر پکارتے ہیں۔ جبکہ میرے دوست کے ابو اسے چاند یا ستارہ کہہ کر پکارتے ہیں ایسا کیوں ہے،

باپ: اس لیے کہ وہ ماہر فلکیات ہیں جبکہ میں جانوروں کا ڈاکٹر ہوں۔

☆

ماں (بیٹی سے): مجھے پانی پلاؤ میں مری جا رہی ہوں۔

بیٹی: امی میں بھی آپ کے ساتھ مری جاؤں گی۔

IqbalCyberLibrary.Net
www.
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ننھا سفیان صبح کی نماز کے بعد گڑگڑا کر دعا مانگ رہا تھا۔ یا اللہ جہلم کو پاکستان کا دارالخلافہ بنا دے۔

ماں: بیٹا تم یہ دعا کیوں مانگ رہے ہو؟

بیٹا: میں پرچے میں یہی لکھ آیا ہوں۔

☆

راہ چلتے ہوئے ایک بچے نے سکہ نگل لیا۔ اس کی ماں بڑی پریشان ہوئی۔ کافی کوششوں کے بعد بھی سکہ باہر نہیں نکلا۔ پاس ہی سے ایک آدمی گزر رہا تھا اس نے بچے کو الٹا کیا اور سکہ نکال لیا۔ ماں نے اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پوچھا ''آپ ڈاکٹر معلوم ہوتے ہیں جی نہیں آپ کو غلط فہمی ہوئی میں انکم ٹیکس کا آفیسر ہوں۔'' آدمی نے جواب دیا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

بیٹا: ماں میری بے خوابی بڑھتی جارہی ہے۔

ماں: ''تمہیں یہ احساس کیسے ہوا''؟

بیٹا: دراصل کل کلاس میں تین مرتبہ میری آنکھ کھلی تھی۔

علاج

نئی ملازمہ نے خاتون خانہ کو بتایا۔

''بیگم صاحبہ! جس وقت آپ محفل میلاد میں شرکت کے لیے گئی تھیں، زمین پر کھیلتے کھیلتے ننھے میاں نے ایک کاکروچ زمین سے اٹھایا۔ منہ میں رکھا اور اسے نگل گئے۔ لیکن گھبرایئے نہیں۔ بیگم صاحبہ! میں نے انہیں فوراً ہی ڈی ڈی ٹی پاوڈر چٹا دیا تھا۔ اب اُس وقت سے ننھے میاں آرام سے گہری نیند سو رہے ہیں۔

یادداشت

ایک بچے کی یادداشت بہت کمزور تھی علاج کے لیے ڈاکٹر کو بلوایا گیا جب ڈاکٹر دوا دے کر چلا گیا تو تھوڑی دیر بعد دروازے کی گھنٹی بجی پوچھا گیا کون ہے؟ ملازم نے جواب دیا ڈاکٹر صاحب اپنا بیگ بھول گئے ہیں۔

لو کر علاج ......

پیشین گوئی

پانچ سالہ وکی اپنی ہم عمر کزن کو بتا رہا تھا۔ ہمارے گھر میں ایک ننھا بھائی آنے والا ہے۔

''تمہیں کیسے یقین ہے کہ بھائی ہی آئے گا۔اس کی کزن نے پوچھا۔

پچھلی مرتبہ امی بیمار ہو کر اسپتال گئی تھیں تو ہمارے گھر میں ننھی سی بہن آئی تھی۔اس مرتبہ ابو بیمار ہو کر اسپتال گئے ہیں اس لیے ضرور ننھا سا بھائی آنے والا ہے۔''

چاند

ماں نے اپنے نوجوان بیٹے کو آواز دی۔

''بیٹا نیچے آجاؤ! اتنی رات گئے تک چھت پر کیا کر رہے ہو؟''

''امی! چاند دیکھ رہا ہوں۔'' بیٹے نے جواب دیا

''بیٹا! بہت دیر ہو گئی ہے۔تم بھی نیچے آجاؤ اور

چاند سے بھی کہو کہ اپنے گھر چلا جائے۔''

ڈیڈی

''تمہیں معلوم ہے اس شخص کو بہت سے افراد کس نام سے پکارتے ہیں جو خاندانی منصوبہ بندی پر یقین نہیں رکھتا۔''

''نہیں مجھے نہیں معلوم کیا کہتے ہیں؟''

''ڈیڈی''

تجریدی آرٹ

تجریدی آرٹ کی نمائش میں ایک چھوٹا سا لڑکا ایک تصویر کے سامنے رکا اور اپنی ماں سے کہنے لگا ''امی جان! اس تصویر میں کیا ہے؟''۔

ماں نے غور سے تصویر کو دیکھا اور کہا۔

''ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مصور اس میں چرواہے اور گھوڑے کو دکھانا چاہتا ہے۔''

''تو پھر اس نے کیوں نہیں دکھایا؟'' لڑکا بولا۔

قابلیت

ایک دن میں شدید فلو میں مبتلا ہو کر میں بستر میں پڑا تھا کہ ٹیلی فون کی گھنٹی بجی ۔فون پر میری بیٹی تھی جو جانوروں کے علاج کے کالج میں سیکنڈ ایئر کی طالبہ تھی ۔میری آواز سے اس نے میری حالت کا اندازہ لگالیا۔

''ڈیڈ آپ کی حالت بہت بری محسوس ہو رہی ہے ۔کیا آپ ڈاکٹر کے پاس گئے تھے؟''

''میں نے اسے کہا کہ میں ڈاکٹر کے پاس نہیں گیا اور یہ بھی کہ میں جلد ہی ٹھیک ہو جاؤں گا۔

''لیکن کیا آپ کو اندازہ نہیں کہ آپ کو نمونیا بھی ہو سکتا ہے اور آپ کے پھیپھڑوں میں زخم بھی لگ سکتے ہیں؟''

اس نے میری توجہ ان خطرناک بیماریوں کی طرف دلائی ۔میں واقعی پریشان ہو گیا۔

''کیا تم واقعی سمجھتی ہو کہ مجھے نمونیا ہے؟'' میں نے پوچھا۔

''معلوم نہیں، یہ بات تو میں آپ کو اس صورت میں ہی بتا سکتی تھی کہ جب آپ گھوڑا ہوتے''۔

میرا بچہ ہے

ہالی وڈ کی دو اداکارائیں ایک باغ میں سیر کر رہی تھیں۔ ایک نے دور ایک بچہ گاڑی میں دیکھ کر کہا۔ ”کتنا خوبصورت بچہ ہے“۔

دوسری نے ذرا نزدیک جا کر کہا۔ ”ارے یہ تو میرا بچہ ہے؟“

پہلی نے پوچھا۔ ”کیا تمہیں یقین ہے کہ یہ تمہارا ہی بچہ ہے؟“

دوسری نے جواب دیا۔ ”ہاں کیونکہ میں اپنے بچے کی آیا کو اچھی طرح سے پہچانتی ہوں......“

جواب

بیوی نے شوہر سے کہا ”گھر میں لڑکی جوان ہوگئی ہے اور آپ کو کچھ پرواہی نہیں“۔

”تو کیا کروں؟“ شوہر نے بے بسی سے پوچھا۔

”بیگم، تلاش تو کر رہا ہوں لیکن کروں، جو بھی لڑکا ملتا ہے۔ احمق، کام چور اور معمولی شکل وصورت کا ہی ملتا ہے“۔

”لو اور سنو...... اگر میرے والد بھی یہ سوچتے تو میں تو اب تک کنواری ہی بیٹھی رہتی۔“ بیگم نے تنک کر جواب دیا۔

رائے

ایک بزرگ شاعر ایک دن دوستوں کی محفل میں شکوہ کر رہے تھے کہ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں اپنے گھر والوں کی ہر ممکن دیکھ بھال اور حفاظت کرتا ہوں، ہر طرح کی آسائش میں نے ان کے لیے مہیا کی ہے مگر پتا نہیں کیوں مجھے ایسا لگتا ہے جیسے میرے گھر والے مجھے پسند نہیں کرتے''۔

ان کے قریب بیٹھے ہوئے ایک نوجوان نے سنجیدگی سے کہا ''یہ محض آپ کا خیال ہے کہ آپ کے گھر والے آپ کو پسند نہیں کرتے۔ باہر والے بھی آپ کے بارے میں یہی رائے رکھتے ہیں۔''

ڈش اینٹینا

ان کے گھر میں لگا دیکھا ہم نے ڈش اینٹینا
وہ جو کیا کرتے تھے اس کے خلاف تقریریں بہت
آج وہ خود نظریں جمائے بیٹھے ہیں!
جو اخلاق کی تباہی کا کیا کرتے تھے پرچار بہت

ڈرانے کے لیے

لکھنؤ کے ایک مشاعرے میں جگر مرادآبادی غزل پڑھ رہے تھے۔ان کے ایک قریبی دوست جب ان کی تصویر کھینچنے لگے تو جگر صاحب بولے۔

''میری تصویر ایسی نہیں آتی کہ تم گھر میں سجا سکو'' (جگر صاحب بہت کالے تھے)

ان کے دوست نے کہا۔''تصویر سجانے کے لیے نہیں بچوں کو ڈرانے کے لیے لے جا رہا ہوں''۔

پشیمانی

ایک صاحب اپنے دوست سے نئی نسل کی بے راہ روی کی شکایت کر رہے تھے۔

''میں نے اپنے بیٹے کو یونیورسٹی میں اس لیے داخل کرایا تھا کہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرلے گا مگر وہ وہاں نشہ کر کے خوبصورت لڑکیوں کے ساتھ گھومتا رہتا ہے۔''

دوست نے دلاسہ دیا اور کہا کہ ''آج کل کے نوجوان یونیورسٹیوں میں ایسی حرکتیں کرتے ہی رہتے ہیں''۔

باپ کے منہ سے سرد آہ نکلی اور وہ بے اختیار بولا۔''اس سے تو اچھا تھا کہ میں بیٹے کو دکان پر بٹھاتا اور خود یونیورسٹی میں داخلہ لے لیتا''۔

انگلش

شاہد نے اسکول سے آتے ہی امی جان کو کہا

''ممی! پلیز کم ہیر''

امی نے خوشی سے کہا کہ ارے شاہد! تمہیں تو خوب انگلش بولنا آ گئی ہے یہ بتاؤ جب تمہارا مجھے گھر سے باہر بھیجنے کا ارادہ ہو تو تم کیا کہو گے؟

شاہد کافی دیر تک غور کرتا رہا۔ پھر دوڑ کر گیٹ سے باہر نکل گیا اور بلانے کا اشارہ کرتے ہوئے بلند آواز میں کہا

''ممی! پلیز کم ہیر''

ڈیڈی

ایک نوعمر طالبہ اپنے باپ کو ''پاپا'' کہتی تھی۔ وہ تعلیم حاصل کرنے کے لیے انگلستان گئی۔ تعلیم حاصل کر کے واپس آئی تو اس کا باپ بیٹی کو لینے ایئر پورٹ گیا۔ جہاز سے اترنے کے بعد لڑکی نظر جیسے ہی باپ پر پڑی ''ہیلو ڈیڈی'' کہتی ہوئی لپکی۔ باپ نے کہا ''پہلے تم مجھے پاپا کہتی تھی اب ڈیڈی کہہ رہی ہو'' بیٹی نے جواب دیا ''میں آپ کو پاپا کہتی ہوں تو میرے ہونٹوں کی لپ اسٹک اتر جاتی ہے''۔

سیٹ

ایک اسٹوڈنٹ نے داخلے کا وقت گزر جانے کے بعد داخلہ لینے کی کوشش کی تو پرنسپل نے کہا ''معاف کیجئے گا۔اب کوئی سیٹ نہیں ہے''

لڑکا بولا۔''آپ سیٹ کی فکر نہ کریں۔اس کا انتظام میں خود کرلوں گا۔میرا باپ کارپینٹر ہے''۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

معصومیت

استانی صاحبہ جماعت میں پڑھا رہی تھیں، انہوں نے بچوں سے پوچھا۔

''بتاؤ، وہ کونسی چیز ہے جو گھر میں شیر کی طرح آتی ہےاور بکری کی باہر نکل جاتی ہے؟''

''میرے ابا جان''۔پچھلی قطار سے ایک بچے نے جواب دیا۔

نیلی

ایک بوڑھے آدمی نے اپنے پرس میں اداکارہ نیلی کی تصویر رکھی ہوئی تھی۔

ایک دفعہ اتفاق سے ان کے بیٹے نے وہ تصویر دیکھ لی تو بولا،

واہ ابا جی! خوب! آپ نے تو اپنے پرس میں نیلی کی تصویر رکھی ہوئی ہے......

بوڑھے نے کہا۔

بیٹا رکھی تو تمہاری ماں کی تصویر تھی مگر پڑے پڑے نیلی ہوگئی......

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

میں تو زندہ ہوں

مردم شماری کے انسپکٹر نے پریشان ہو کر کہا،

محترمہ! یہ بات میری سمجھ میں نہیں آئی کہ آپ کا ایک بچہ دو برس کا ہے اور دوسرا چار برس کا اور پھر آپ یہ کہتی ہیں کہ آپ کے شوہر پانچ سال ہوئے انتقال کر گئے۔ عورت نے جواب دیا ''ہاں مگر میں تو زندہ ہوں''۔

☆

شام کے وقت پارک میں دو عورتیں بیٹھی باتیں کر رہی تھیں۔ اتنے میں ایک بچہ سائیکل پر تیزی سے گزرا اور بولا ''مما مما! دیکھیں میں ایک ہاتھ کے بغیر سائیکل چلا رہا ہوں'' تھوڑی دیر بعد بچہ پھر گزرا ''مما! دیکھیں میں دو ہاتھوں کے بغیر سائیکل چلا رہا ہوں۔'' تیسری بار بچہ آیا اور روتے ہوئے بولا۔

''مما مما! دیکھیں میں دو دانتوں کے بغیر سائیکل چلا رہا ہوں۔''

☆

آصف (کاشف سے): ٹائی کا سب سے بڑا فائدہ کیا ہے۔

کاشف: اسے اتارنے کے بعد بڑا سکون ملتا ہے۔

☆

منا: امی جان یہ لیموں کا پودا اتنا بڑا ہو گیا ہے آخر اس میں لیموں کب لگیں گے؟

امی: انتظار کرو بیٹا صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔

منا: مگر امی لیموں تو کھٹا ہوتا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

مہمان: اسلام علیکم

کنجوس میز بان: ٹھنڈا پیو گے یا گرم۔

مہمان: پہلے ٹھنڈا پھر گرم۔

کنجوس میز بان: بیٹا امی سے کہو ایک گلاس ٹھنڈے پانی کا دوسرا گلاس گرم پانی کا بھیج دیں۔

☆

بیٹا: امی میں نے دعوت میں اتنا کھایا کہ میں چل نہیں سکتا تھا اس لیے گھوڑے پر بیٹھ کر آیا ہوں۔

ماں: تمھیں شرم آنی چاہیے۔ تمہارے ابو نے اتنا کھایا کہ لوگ انہیں چارپائی پر ڈال کر لائے تھے۔

☆

باپ: (بیٹے سے) تمہارا سالانہ نتیجہ نکل آیا ہے۔ نئی کتابوں کے بارے میں بتاؤ۔

بیٹا: ''ابو جی! انشاء اللہ آئندہ دو سال تک تو میں پرانی کتابوں کو ہی پڑھوں گا۔ آپ بالکل فکر نہ کریں۔''

☆

ایک خاتون کے دس بچے تھے وہ سب کو ایک رنگ کے کپڑے پہناتی تھی۔ اس کی سہیلی نے اس سے اس کی وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ جب ہمارے دو بچے تھے تو ہم انہیں ایک رنگ کے کپڑے اس لیے پہنا تے تھے۔ کہ کہیں وہ گم نہ ہو جائیں اور اب ہمارے دس بچے ہیں ہم انہیں اس لیے ایک جیسے کپڑے پہناتے ہیں کہ کوئی دوسرا بچہ ان میں گم نہ ہو جائے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

ایک مینڈک کا بچہ باہر سیر و تفریح کے لیے نکلا راستے میں لوگوں کا ایک گروپ حوروں کے متعلق بحث کر رہا تھا۔ جب مینڈک کا بچہ گھر واپس آیا تو اپنی ماں سے پوچھنے لگا۔

ماں: حور کیا چیز ہوتی ہے۔

مینڈکی نے آس پاس دیکھا اور چپکے سے کہنے لگی بیٹے! لوگوں کو مجھ پر شک ہے۔

☆

ایک نواب کی بیٹی بات بات پر شیخی بگھارتی تھی۔ میں نواب کی بیٹی ہوں۔

ماں نے اس کے جھوٹے وقار کو ختم کرنے کے لیے سختی سے کہا۔

آئندہ کبھی یہ مت کہنا کہ میں نواب کی بیٹی ہوں۔

ایک روز ان کے گھر ایک خاتون آ گئی جس نے باتوں باتوں میں لڑکی سے پوچھا۔

تم نواب کی بیٹی ہو؟ لڑکی فوراً بول اٹھی میرا تو ایسا ہی خیال ہے مگر ماں کہتی ہے کہ میں نواب کی بیٹی نہیں ہوں۔

☆

ایک آدمی نے کسی بچے سے پوچھا

''بھئی منے! ڈاکخانہ کہاں ہے؟''

بچہ: جی وہ تو ہمارے گھر کے سامنے ہے۔

آدمی: اور تمہارا گھر کہاں ہے؟

بچہ بولا: ''جی ڈاکخانے کے سامنے''

آدمی تنگ آ کر بولا۔ اف بھئی! یہ دونوں کہاں ہیں؟

بچہ: جی آمنے سامنے۔

☆

ایک دفعہ کسی بچے کی والدہ محترمہ کے ہاتھ سے مٹھائی کا ڈبہ گر گیا بچہ پاس ہی کھڑا تھا۔ ماں مٹھائی اٹھانے کی خاطر ذرا جھکی تو اس کا پاؤں مٹھائی پر آ گیا۔ بچہ اٹھانے کے لیے بڑھا تو ماں نے اسے سختی سے ڈانٹا کہ مٹھائی پر اس کا پاؤں آ گیا ہے۔

بچہ بڑے اطمینان سے بولا۔

''کوئی بات نہیں ماں کے قدموں تلے تو جنت ہوتی ہے۔''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

بیٹے! باپ نے اپنے لڑکے کو سمجھایا۔

اب تم ماشاء اللہ بڑے ہو گئے ہو۔ تمہیں عقلمندی سے اپنے کام انجام دینا چاہیے۔ ذرا سوچو، اگر میری آنکھیں اچانک بند ہو جائیں تو تمہارا کیا حشر ہو گا۔

ابا جان، بیٹے نے جواب دیا۔ میرے بارے میں پریشان نہ ہوں اپنے بارے میں سوچئے کہ آپ کا کیا حشر ہو گا۔

☆

ابا جان: پپو بیٹے۔ مجھے نماز سناؤ!

پپو: ابا جان نماز پڑھتے ہیں سناتے نہیں۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
اقبال اکادمی پاکستان
©2002-2006

☆

شوہر نے بیوی سے کہا۔

''اب کوئی اچھا سا لڑکا دیکھ کر ہم کو اپنی بیٹی کی شادی کر دینی چاہیے۔ بیوی نے اپنے بھائی بہنوں کے لڑکوں کی تعریف کرتے ہوئے تجویز پیش کی کہ ان میں سے کسی سے رشتہ ہو جائے تو بہت ہی اچھا رہے گا۔

شوہر نے جھنجھلا کر کہا تم تو اپنے ہی خاندان والوں کے نام گنائے جا رہی ہو اور میں چاہتا ہوں کہ یہ رشتہ کہیں اچھی جگہ ہو جائے۔''

☆

باپ (بیٹے سے) تم آج سکول سے بھاگ کر آئے ہو؟

بیٹا: نہیں ابو میں تو آہستہ آہستہ چل کر آیا ہوں۔

حرام کھاتے ہیں

ایک دیہاتی کا بکرا مر گیا۔ تو اس دیہاتی نے اپنے بیٹے سے کہا یہ بکرا لے جاؤ...... اور پولیس انسپکٹر کو دے آؤ۔ میں نے سنا ہے کہ وہ حرام کھاتے ہیں۔

WWW.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

ابّا کا اکاؤنٹ

لڑکی: بھئی تم تو کمال کرتے ہو۔ مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہو۔

لڑکا: ہاں...... ہاں...... میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔

لیکن ہم تو بمشکل صرف تین بار ملے ہیں اور تم مجھے جانتے بھی نہیں۔

اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ نوجوان نے کہا...... میں نے دو سال اسی بینک میں نوکری کی ہے۔ جس میں تمہارے ابا میاں کا اکاؤنٹ ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

صحیح تربیت

چوری الزام میں پکڑے جانے والے لڑکے کے والد سے مجسٹریٹ نے کہا

...... آپ اپنے بیٹے کو صحیح تربیت کیوں نہیں دیتے۔

باپ نے کہا...... جناب اس کم بخت کو بہت کچھ سکھاتا ہوں۔ لیکن یہ ہر بار پڑا جاتا ہے۔

گدھے کے بچے

ماں نے بیرون ملک مقیم اپنے بیٹے کو مبارک باد دی اور دعائیہ خط میں لکھا۔
مجھے اور تمہارے ابو کو یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ تم جلد ہی ایک خوبصورت اور اچھے گھرانے کی لڑکی سے شادی کرنے والے ہو۔ہم دونوں تمہاری خوشی میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں کہ تم دونوں اپنا گھر آباد کرو۔ پھلو پھولو اچھی بیوی خدا کی دی ہوئی نعمت ہوتی ہے۔ وہ شوہر کی اعلیٰ صفات کو اپنی محنت سے ابھارتی اور بری عادات کو دبا دیتی ہے۔تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور تعاون سے رہو۔
خط کے آخر میں کسی اور نے جلدی جلدی یہ عبارت لکھ دی تھی۔

تمہاری ماں لفافہ لینے گئی ہے زیادہ نہیں لکھ سکتا۔بس اتنا لکھ رہا ہوں کہ اکیلے رہو، گدھے کے بچے۔

ناک کے بارے

ماں نے بیٹے سے کہا...... کہ جب تمہارے انکل آئیں تو ان کی ناک کے بارے میں کوئی بات نہ کرنا۔ جب انکل آئے تو بچے نے حیرت سے کہا۔ امی جان آپ تو کہہ رہی تھیں کہ ان کی ناک کے بارے میں کوئی بات نہ کرنا۔ لیکن ان کی تو ناک ہی نہیں ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. اقبال سائبر لائبریری ©2002-2006

پپو کا خاص خیال رکھنا

سہانا موسم تھا اور پرکیف ہوائیں چل رہی تھیں۔ بیوی نے اپنے شوہر کو پرس سے ٹکٹ نکال کر دکھاتے ہوئے کہا۔ سب سے اچھی فلم کہاں چل رہی ہے

''کہکشاں میں''......شوہر خوش ہو کر بولا۔

بیوی نے مسکراتے ہوئے ٹکٹ واپس پرس میں رکھے اور کہا میں ذرا اپنی سہیلی کے ساتھ فلم دیکھنے جا رہی ہوں۔ تم پپو کا خیال رکھنا۔

بڑا آدمی

ایک سیاح ایک گاؤں میں گیا اور ایک بوڑھے آدمی سے پوچھا کہ اس گاؤں میں کوئی بڑا آدمی پیدا ہوا ہے۔

بوڑھے نے جواب دیا......جی نہیں......یہاں ہمیشہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔

تحفہ

ایک بھکاری نے دوسرے بھکاری کو ایک سڑک پر کھڑے دیکھ کر کہا۔ ارے خدا بخش تم پوڑھی پل پر کھڑے ہوتے ہو۔ آج یہاں کیسے؟

دوسرے نے جواب دیا......وہ دراصل میں نے بیٹے کی شادی پر وہ جگہ اپنے بیٹے کو تحفے میں دے دی ہے۔

ورزش کا سامان

کروڑ پتی کے انتقال کے بعد ان کے تمام رشتے داروں اور دوستوں کی موجودگی میں ان کی وصیت کھولی گئی اور پڑھی گئی۔

وصیت کچھ یوں تھی۔ اپنے کزن کے نام اپنا تمام نقد روپیہ چھوڑ رہا ہوں۔ساری عمر اس نے مجھ سے پیسے نہیں مانگے۔ میں نے دیئے تو اس نے نہیں لیے۔اپنے پیارے باورچی کے نام میں اپنے تین بنگلے چھوڑ رہا ہوں جو میری بیوی کی زندگی میں اور اس کے مرنے کے بعد بھی مجھے لذیذ کھانے پکا کے کھلاتا رہا۔

باقی تمام جائیداد اپنی بیٹی کے نام چھوڑ رہا ہوں۔میرا بھتیجا ہمیشہ مجھ سے اپنے اس قول پر بحث کرتا رہا۔

"کہ محبت دولت سے کہیں زیادہ اہم ہے۔میں اس کے نام اپنا تمام ورزش کا سامان،ورزش کے کپڑے اور جوتے چھوڑ رہا ہوں۔"

گنتی دوبارہ کراؤ

میٹرنٹی ہوم کے باہر ایک سیاست دان دونوں ہاتھ پیچھے باندھے بے چینی سے اِدھر اُدھر گھوم رہے تھا۔ منہ میں سگار تھا اور ذہن کہیں اور تھا۔ اچانک ہی ایک نرس نے مسکراتے چہرے اور چمکتے دانتوں کے ساتھ باہر جھانکا اور خوشخبری سنائی۔ سر آپ کے ہاں دو بچے ہوئے ہیں۔

سیاست دان یکدم چونکا۔ منہ سے سگار چھوٹ کر نیچے گرا اور کہنے لگا۔

نہیں ایسا نہیں ہوسکتا، گنتی دوبارہ کراؤ۔

نمونے کے لیے

برخوردار تم کیوں رو رہے ہو؟

میرے ابا جان نے ایک نئی قسم کا صابن تیار کیا ہے۔ تو اس میں رونے کی کیا بات ہے۔

دراصل جو گاہک بھی آتا ہے وہ نمونہ دکھانے کے لیے منہ میرا دھوتے ہیں۔

کھوٹا سکّہ

ایک آدمی اپنے دوست سے بہت عرصہ کے بعد ملا۔اوراس سے پوچھنے لگا۔

کہو بھائی......بال بچوں کا کیا حال ہے۔

دوست نے جواب دیا۔میرا ایک بیٹا انجینئر ہے،دوسرا ڈاکٹر اور تیسرا وکیل ہے۔

خوب بہت خوب۔

لیکن تمہارا چوتھا بیٹا بھی تو ہے وہ کیا رہا ہے۔کیا بتاؤں بھئی وہ پڑھ لکھ نہیں سکا اور حجام بن گیا۔

ارے......!!پھر تم اس نالائق کو گھر سے نکال کیوں نہیں دیتے۔کیسے نکال دوں۔

میرے گھر کا خرچ تو وہی چلاتا ہے۔دوسرے بیٹوں کا تو اپنا ہی خرچ پورا نہیں ہوتا۔

جن کا بچہ

ایک دفعہ ایک چھوٹا جن ایک بچے کے پاس آیا اور اسے ڈرانے لگا۔ بچے نے معصومیت سے پوچھا تم کون ہو؟

"میں جن کا بچہ ہوں۔"

بچے نے فوراً جواب دیا۔ اچھا تو ریڈیو پر تمہارا ہی اعلان ہو رہا تھا کہ "جن کا بچہ" ہے آ کر لے جائیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

درد کی دوا

لڑکا۔ڈاکٹر صاحب آپ کے پاس درد کی دوا ہوگی۔

ڈاکٹر۔درد کہاں ہو رہا ہے۔

لڑکا۔ابھی نہیں تھوڑی دیر بعد ہوگا۔ابا جان نتیجہ دیکھ کر آتے ہی ہوں گے۔

دوسو الفاظ

ایک کلاس کے بچوں کو موٹر کار کے عنوان پر دوسو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھنے کی ہدایت کی گئی ۔ ایک بچے کا مضمون اس طرح تھا۔ میرے پاپا نے پچھلے ہفتے ایک کار خریدی مگر کار کسی طرح اسٹارٹ ہی نہیں ہوئی۔

یہ سولہ الفاظ بنے باقی ۱۸۴ الفاظ وہ ہیں جو میرے پاپا نے کار کی شان میں کہے اور جنہیں میں اپنے مضمون نہیں لکھ سکتا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
اقبال اکیڈمی پاکستان
©2002-2006

فراخ دِلی

ایک دولت مند عورت کی ایک نئی سہیلی پہلی بار اس کی شاندار کوٹھی میں آئی ۔ دیر تک وہ حیرت سے یہ ماجرا دیکھتی رہی کہ دولت مند عورت کا بچہ نہایت اطمینان کے ساتھ ڈرائنگ روم کے قیمتی فرنیچر میں کیلیں ٹھونک رہا ہے۔

مہمان خاتون سے رہا نہ گیا تو اس نے دولت مند عورت سے کہا۔

کیا آپ کے بچے کا کھیل آپ کے لیے مہنگا نہیں ہوگا۔

دولت مند عورت نے جواب دیا۔ نہیں، ہم کیلیں تھوک کے بھاؤ سے منگوا لیتے ہیں۔

ہمدردی

ایک ننھا سا بچہ جب اسکول سے واپس آیا تو رو رہا تھا۔ماں نے پوچھا......بیٹا کیوں رو رہے ہو۔

تو بیٹے نے کہا ماسٹر صاحب نے بہت مارا ہے۔

کیوں مارا ہے ماسٹر جی نے......عورت نے پوچھا۔

بچے نے نہایت معصومیت سے جواب دیا۔ ماسٹر صاحب کی کرسی پر سیاہی گری تھی۔وہ بیٹھنے لگے تو میں نے سوچا کپڑے خراب نہ ہو جائیں اور کرسی پیچھے کھینچ لی تھی۔

آدمی دیکھ کر

ماں بیٹی سے (جو کھڑکی کے پاس کھڑی تھی) تم نے ابھی تک کوڑا کیوں نہیں پھینکا۔

بیٹی آپ ہی نے تو کہا تھا کہ آدمی دیکھ کر کوڑا پھینکنا۔ابھی تک کوئی آدمی گذرا ہی نہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

میٹھی آنچ

امی (مونا سے): ''یہ کیا کر رہی ہو مونا، چولہے میں چینی کیوں ڈال رہی ہو؟''

مونا: آپ نے ہی تو کہا تھا کہ سالن کو میٹھی آنچ پر پکانا ہے۔''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

گھر کا کام

استاد (شاگرد سے) ''تمہیں کتنی بار کہہ چکا ہوں، گھر کا کام روزانہ کیا کرو۔''

شاگرد: ''جناب! آپ میری امی سے پوچھ لیں کہ میں روزانہ گھر کا کام کرتا ہوں برتن دھوتا ہوں، کپڑے استری کرتا ہوں، ابو کے لیے چائے......''

جواب

باپ (بیٹے سے): بیٹا تم نے نانا کے خط کا جواب کیوں نہیں دیا؟

بیٹا: ابو آپ نے ہی تو کہا تھا کہ بڑوں کو جواب نہیں دیا کرتے“۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

منہ کالا

امی بیٹے سے: جھوٹ مت بولا کرو، جھوٹ بولنے والے کا منہ کالا ہو جاتا ہے۔

بیٹا: تو امی سچ سچ بتایئے کہ آپ نے بسکٹ کا پیکٹ کہاں چھپا رکھا ہے؟۔

سخت سزا

بیٹا (باپ سے) ابو! آج مجھے اسکول میں بہت سخت سزا ملی۔

باپ (حیرت سے) وہ کیوں؟

بیٹا: آج میں اسکول میں لیٹ گیا تھا۔

باپ: (غصے سے) نالائق کہیں کے! میں تمہیں سکول پڑھنے کے لیے بھیجتا ہوں یا لیٹنے کے لیے۔

کتنے جھوٹے ہیں

بیٹا اسکول سے واپس آکر ماں سے بولا: امی! دیکھئے تو میرے سر پر کیا ہے؟

ماں نے غور سے دیکھ کر کہا۔ سر پر تو صرف بال ہیں اور کچھ نہیں ہے۔

بیٹے نے کہا: امی! ماسٹر صاحب کتنے جھوٹے ہیں، کہہ رہے تھے ہمارے امتحان سر پر ہیں۔

سو فیصد سچ

ایک دوست (دوسرے سے) جب میں پیدا ہوا تو ایک نجومی نے میری ماں سے کہا کہ یہ لڑکا بڑا ہو کر بہت بڑا فریبی، مکار اور جھوٹا نکلے گا۔ گھر والوں نے اس نجومی کی پیشین گوئی کو جھوٹا قرار دیا اور میرے ذہن میں یہ بات بٹھا دی کہ نجومی کبھی سچ نہیں کہتے۔ لیکن آج پچیس برس بعد میں اس نجومی کے بارے میں سوچتا ہوں تو محسوس ہوتا ہے کہ اس نے سو فیصد سچ کہا تھا۔ اس لیے کہ آج میں خود نجومی ہوں اور دوسروں کی قسمت کا حال بتاتا ہوں۔

ٹیکہ

ایک دیہاتی کی ماں بیمار ہو گئی۔ وہ اسے شہر میں ڈاکٹر کے پاس لایا۔ ڈاکٹر نے بڑھیا کے منہ میں تھرمامیٹر رکھا تو دیہاتی کو ڈاکٹر پر بہت غصہ آیا کہنے لگا:

''ارے تم بھی کوئی ڈاکٹر ہو، میری ماں کے منہ میں ٹیکہ لگا رہے ہو۔''

بچ مائی بچ

تانگے والے نے سڑک کے درمیان چلنے والی بڑھیا سے چیخ کر کہا:

"بچ مائی بچ"۔ لیکن بڑھیا راستے سے نہ ہٹی اور تانگے کے نیچے آ کر زخمی ہو گئی۔ پولیس والے نے تانگے والے کا چالان کر دیا اور پوچھا کہ تم نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے؟ تانگے والا خاموش رہا لیکن بڑھیا بول پڑی:

"ارے! اس وقت تو بڑا چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا بچ مائی بچ۔ اب کیوں نہیں بولتا؟

انتظار

ماں بیٹے سے: اگر تمہارے پاس صرف دو لڈو ہوں اور تمہارے دو دوست مہمان آ جائیں تو تم کیا کرو گے؟

بیٹا (معصومیت سے) امی میں ان کے جانے کا انتظار کروں گا۔

مادری زبان

استاد شکیل سے: تمہاری مادری زبان کون سی ہے۔

شکیل: جناب کوئی نہیں، کیونکہ میری ماں گونگی ہے۔

WWW.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

دو اصول

ایک دکاندار نے اپنے بیٹے کو سمجھایا۔ یاد رکھو دکانداری کے دو اصول کبھی نہ بھولنا۔

وہ کون سے ابا جی؟

وہ یہ ہے کہ تم اگر کسی سے کوئی وعدہ کرو تو ہر حال میں پورا کرو۔

اور دوسرا کون سا ہے۔ بیٹے نے پوچھا

کسی سے وعدہ ہی نہ کرو۔ باپ نے جواب دیا۔

چھوٹا سیب

ایک بچے کو دو سیب دیئے گئے اور اسے کہا گیا کہ ایک سیب اپنے بھائی کو دے دو۔ بچے نے بڑا سیب اپنے پاس رکھ لیا اور چھوٹا سیب بھائی کو دے دیا جس کی وجہ سے وہ ناراض ہو کر بولا۔

اگر میں سیب تقسیم کرتا تو میں بڑا سیب تم کو ہی دیتا کیونکہ امی ابو ہمیشہ کہتے ہیں کہ ہمیں بہتر چیز خود نہیں رکھنی چاہیے۔

بچے نے پوچھا۔ کیا تم واقعی چھوٹا سیب اپنے پاس رکھتے۔

ہاں، بھائی نے جواب دیا۔ تو ٹھیک ہے تمہیں چھوٹا سیب مل گیا ہے۔

☆

عورت: ڈاکٹر صاحب میرے بیٹے کا قد بہت لمبا ہے۔ کیا اس کا کوئی علاج ہے۔

ڈاکٹر: جی ہاں۔ آپ اس کا نام شرافت رکھ دیں چند دنوں میں قد گھٹ جائے گا۔

☆

ماں: منے کے ابا سے آپ میرے حلوے کو ایسے ہی ناپسند کر رہے ہیں جبکہ منا اب دوسری پلیٹ مانگ رہا ہے۔

اُدھر منا اونچی آواز میں بولا،

امی! جلدی سے حلوہ لائیں میں نے ابھی اور بھی پتنگیں جوڑنی ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
www.
©2002-2006

☆

منے کی بہن نے رات کو مرغی کا انڈہ ابالا۔ اس اثنا میں مہمان آ گئے اور ابلا انڈا وہیں رہ گیا۔ اگلے روز صبح منے کی امی نے منے کو آواز دی اور کہا۔ ایک انڈہ دو تمہیں فرائی کر دوں۔ منے نے انڈہ پکڑا اور اسے توڑنے کی کوشش کی مگر وہ نہ ٹوٹا۔ وہ انڈہ اپنی امی کے پاس لایا اور بولا۔ امی یہ انڈہ تو ٹوٹتا نہیں۔ منے کی امی نے انڈہ غور سے دیکھا اور چھلکا اتار کر کہا۔ منے لگتا ہے مرغیاں ابلا ہوا انڈہ دینے لگی ہیں۔

نہیں امی دراصل لگتا ہے کہ رات مرغی نے گرم پانی سے غسل کیا ہوگا۔

ایک شخص نے اپنے بیٹے سے پوچھا بیٹا یہ تو بتاؤ تمہارے خاندان میں کتنے نواب گزرے ہیں۔ بیٹا بولا ''ساڑھے سترہ''

باپ نے پوچھا وہ کیسے۔

بیٹا بولا۔ اب تک کل سترہ نواب گزرے ہیں۔ آدھے آپ ہیں جب آپ گزر جائیں گے تو پورے سترہ ہو جائیں گے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

باپ (اپنے دوست سے): میں نے اپنے بیٹے کی دانتوں سے ناخن کترنے کی عادت چھڑا دی ہے۔

دوست وہ کیسے؟

باپ: میں اس کے تمام دانت توڑ دیئے ہیں۔

☆

استاد (شاگرد سے) ایسی چیز کا نام بتاؤ جس کی چھ ٹانگیں اور دو سر ہوں۔

شاگرد ’’گھوڑا اور اس کا سوار‘‘

☆

ایک آدمی رات کو دیر سے گھر آیا۔ بیوی کی ڈانٹ سے بچنے کے لیے اس نے جوتے بغل میں دبائے اور آہٹ کیے بغیر منے کے جھولے کے پاس جا کر زور زور سے لوری سنانے لگا۔ ساتھ ہی جھولا بھی ہلاتا جاتا۔ اتنے میں بیگم بیدار ہوگئی۔ صاحب فوراً بولے۔

کیا بے ہوشی کی نیند سوتی ہو۔ گھنٹے بھر سے منا رو رہا تھا۔ اب چپ ہوا ہے۔

بیگم بولی: ذرا آنکھیں کھول کر دیکھئے منا جھولے میں ہے یا میرے پاس لیٹا ہوا ہے۔

☆

ایک صاحب اپنے بیٹے کی بہت تعریفیں کر رہے تھے آخر پر بولے۔صاحب میرا بیٹا وقت سے آگے نکل چکا ہے۔دوسرے صاحب حیرت سے بولے۔ وہ کیسے؟

تو وہ بولے میرے بیٹے نے دسمبر ہی میں جنوری کی فیس بھی جمع کرا دی ہے۔

☆

ایک بڑھیا کو ٹھوکر لگی اور وہ دھڑام سے سڑک پر گر گئی۔ایک نوجوان بھاگا بھاگا بڑھیا کے پاس پہنچا اور جلدی سے بڑھیا کو اٹھا لیا۔

بڑھیا نے دعا دی۔بیٹا تو نے مجھے اٹھایا۔اللہ تجھے اٹھائے۔

☆

ڈاکٹر کی چھ سالہ بچی نے اپنے باپ سے کہا۔ ابو آپ دوسروں سے تو دوائیوں کے پیسے لیتے ہیں لیکن ہم سے کیوں نہیں لیتے۔

بیٹا اپنی اولاد سے کون پیسے لیتا ہے۔

کسی چیز کے بھی نہیں؟ بچی نے پوچھا

نہیں۔ڈاکٹر نے جواب دیا۔

تو پھر ابو آپ کھلونوں کی دکان کیوں نہیں کھول لیتے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک لڑکا امتحان میں فیل ہو گیا۔فیل ہونے کی خبر سنانے سے پہلے اس نے اپنے باپ سے پوچھا۔

ابا جان جب آپ فیل ہوئے تھے تو آپ کے والد نے کیا کہا تھا۔

انہوں نے مجھے بہت مارا تھا۔باپ نے جواب دیا۔

اچھا جب آپ کے ابا فیل ہوئے تھے تو آپ کے دادا نے کیا کہا تھا۔لڑکے نے پوچھا۔

انہوں نے میرے باپ کے ہاتھ پاؤں توڑ دیئے تھے۔باپ نے کہا۔

ابا جان اگر آپ مجھ سے تعاون کریں تو ہم یہ خاندانی غنڈہ گردی ختم کر سکتے ہیں۔لڑکے نے کہا۔

☆

ایک بڑے افسر نے اپنے سیکرٹری سے پوچھا۔

کیوں میاں! تمہارے والد کیا کام کرتے تھے؟

جی وہ جوتے بناتے تھے۔

سیکرٹری نے جواب دیا۔

افسر موڈ میں تھا کہنے لگا۔

تو انہوں نے تمہیں موچی کیوں نہ بنایا؟

سیکرٹری بے چارہ بہت شرمندہ ہوا لیکن خاموش رہا۔ کچھ دیر بعد یہی سوال افسر سے کیا۔

جناب! آپ کے والد صاحب کیا کام کرتے تھے؟

افسر نے بے پروائی سے جواب دیا

وہ شریف آدمی تھے۔

اچھا! سیکرٹری بولا۔ تو پھر انہوں نے آپ کو شریف آدمی کیوں نہ بنایا؟

☆

ایک نوعمر لڑکا ایک نئے شادی شدہ جوڑے کے پاس گیا۔جو پارک میں تفریح کی غرض سے آئے تھے۔اس نے منہ بنا کر کہا۔اگر آپ مجھے دس روپے دے دیں تو میں اپنے والدین کے پاس جا سکتا ہوں۔

انہوں نے رحم کھا کر لڑکے کو دس روپے دے دیئے اور پوچھا تمہارے والدین کہاں ہیں۔

لڑکے نے جواب دیا وہ سامنے والے سینما میں فلم دیکھ رہے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک لڑکے نے اپنے باپ سے کہا کہ میں اس ماحول میں نہیں رہ سکتا۔

یہاں بہت گھٹن ہے میں ایسی جگہ جانا چاہتا ہوں جہاں کوئی روکنے ٹوکنے والا نہ ہو۔ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں ہوں رقص وسرور کی محفلیں ہوں۔

نہیں تم ہرگز ایسی جگہ نہیں جا سکتے۔باپ نے غصے سے جواب دیا۔

نہیں ابا جان مجھے کوئی نہیں روک سکتا۔

تمہیں ایسی باتیں کرتے شرم آنی چاہیے۔

نہیں نہیں میں ضرور ایسی جگہ جاؤں گا۔

کیا یہ تمہارا قطعی فیصلہ ہے۔

باپ نے پوچھا

ہاں ابا جان یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔

باپ نے پیار سے کہا

''اچھا مجھے بھی اپنے ساتھ لیتے چلو۔''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک دیہاتی ٹرین میں سفر کر رہا تھا ایک نوجوان آیا اور دیہاتی کو مخاطب کر کے بولا۔

گاڑی میں میرے لیے جگہ رکھ لینا میں ٹکٹ لے کر آتا ہوں۔

دیہاتی نے جواب دیا آ جاؤ جگہ خالی ہے۔

نوجوان نے کہا میرے ساتھ فیملی ہے۔

اچھا تو پہلے اسے کھڑکی سے پکڑا دو۔

☆

پہلا: تمہارے چچا جان دکھائی نہیں دے رہے۔

دوسرا: ان کا انتقال ہو چکا ہے۔

پہلا: بڑا افسوس ہوا۔ مگر کیسے؟

دوسرا: چچا جان کا حافظہ بہت کمزور تھا۔ ایک روز سانس لینا بھول گئے۔

☆

ایک نوعمر لڑکا باغ میں درخت پر چڑھا پھل توڑ رہا تھا اتنے میں مالی آ گیا۔

بولا میں تیرے باپ سے شکایت کروں گا۔

لڑکے نے جواب دیا مگر وہ تو ساتھ والے درخت پر سے پھل توڑ رہے ہیں۔

نہلے پہ دہلا

ریگستان سے ایک قافلہ گزر رہا تھا کہ قافلہ سالار نے دیکھا دور ایک آدمی مدد کے لیے ہاتھ ہلا رہا ہے۔اس نے قافلہ کا رخ اس کی طرف موڑ دیا۔قریب جا کر دیکھا ایک نکھٹو لڑکا چارپائی پر لیٹا ہوا تھا اور اسے اشارے سے کہہ رہا تھا میرے سینے پر سے یہ کھجور اٹھا کر میرے منہ میں ڈال دو۔یہ سن کر قافلہ سالار کو بہت غصہ آیا۔اس نے اس کے باپ سے شکایت کی تو اس نے کہا ہاں جی یہ بہت سست ہے کل گائے کے بچھڑے نے میرا کان چبا ڈالا مگر اس نے اسے نہ روکا۔

☆

مہمان: بیٹے میں کب سے یہاں بیٹھا ہوں آخر تمہارے ابو اندر کیا کر رہے ہیں؟۔

لڑکا: آپ کے جانے کا انتظار۔

☆

ایک بچہ بہت رو رہا تھا ماں نے وجہ دریافت کی بچے نے جواب دیا میں نے سیڑھی گرا دی جس پر ابو نے مجھے بہت مارا۔

بہت احمق ہیں تمہارے ابو۔ لیکن وہ وہاں کس طرح پہنچ گئے تمہیں مارنے کے لیے۔

امی ابو سیڑھی کے اوپر چڑھے جالا صاف کر رہے تھے۔

☆

بیٹے نے باپ سے کہا۔

ابا جی...... کامرس بڑا مشکل مضمون ہے کیوں نہ میں ایسٹرونومی (علم نجوم) لے لوں۔

قطعی نہیں۔

باپ غصے سے دھاڑا۔

تمہیں راتوں کو گھر سے باہر رہنے کے لیے کوئی دوسرا بہانہ تلاش کرنا چاہیے ستاروں کے مشاہدے کا بہانہ گھڑ کر کامرس جیسے اہم مضمون کو چھوڑنا ہرگز درست نہیں ہے۔

☆

ایک صاحب آدھی رات کے بعد گھر پہنچے اور بڑی دیر تک دروازہ کھٹکھٹانے کے باوجود بیگم کو جگانے میں ناکام رہے۔

اچانک انہیں ایک ترکیب آزمانے کا خیال آیا اور انہوں نے امی امی کہہ کر چلانا شروع کر دیا۔

اگلے ہی لمحے بیگم صاحبہ بڑبڑا کر اٹھیں اور فوراً دروازہ کھول دیا۔

☆

ملاقاتی نے مکان پر دستک دی۔ ننھے میاں باہر آئے تو ملاقاتی نے اس کے ابا جان کے بارے میں پوچھا۔

ننھے میاں بولے۔

آپ اپنا نام بتا دیجئے۔

تو کیا تمہارے ابا جان میرے منتظر تھے۔

یہ تو مجھے معلوم نہیں، البتہ انہوں نے ایک شخص کا نام لے کر کہا تھا کہ اگر وہ آئیں تو کہہ دینا کہ ابا جان گھر پر نہیں ہیں۔ اس لیے آپ پہلے اپنا نام بتائیں۔

☆

ایک وکیل اور ایک مولوی میں بحث چھڑ گئی۔وکیل اپنی دلیلوں سے نہ جیت سکا تو جل کر بولا۔

اگر میرے گھر ایک کاٹھ کا الو پیدا ہو تو میں اسے مولوی ہی بناؤں گا۔

مولوی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

مگر میرے خیال میں تمہارے والد صاحب کی رائے اس سے مختلف تھی۔

☆

ماں نے بیٹے سے کہا۔

تم بالکل نکمے ہو اپنے باپ ہی سے کچھ سیکھو۔

بیٹا بولا۔

انہوں نے کونسا کارنامہ سرانجام دیا ہے۔

ماں نے کہا۔

دیکھتے نہیں اچھے چال چلن کی وجہ سے جیل کے افسروں نے ان کی باقی ماندہ سزا معاف کردی ہے۔

☆

ایک عورت کا شوہر روز رات کو گھر دیر سے آتا تھا۔ اور بیوی کے پوچھنے پر ادھر اُدھر کا بہانہ کر دیتا۔

ایک رات ٹھیک دو بجے اس کے بچے کی آنکھ کھلی تو وہ تقاضا کرنے لگا۔

امی کوئی کہانی سناؤ...... امی کوئی کہانی سناؤ۔

بس تھوڑی دیر صبر کرو۔ تمہارے ابا آتے ہی ہوں گے پھر وہ ہم دونوں کو کہانی سنائیں گے۔

☆

ایک سید نے اپنے بیٹے کی شادی کا انتظام کیا۔ سید صاحب کو مذاق سوجھا۔ ہدایت کر دی کہ میراثی کو کھانے کے لیے کچھ نہ دیا جائے۔ اور مانگے تو میرے پاس بھیج دینا۔ میراثی کو کھانے میں کچھ نہ ملا تو خود ہی ان کے پاس پہنچا۔ سید صاحب بولے۔

میاں دیکھو حشر کے دن تو ہمارا ہی دامن تھام کر گزرنا ہے حشر میں بخشش مقصود ہے تو یہاں کھانا نہ مانگو۔

میراثی کہاں چپ رہنے والا تھا

بولا: شاہ صاحب بارات کن لوگوں کے گھر جانی ہے۔

انہوں نے کہا۔

بڑے شاہ صاحب کے گھر۔

میراثی بولا تو بخشش ان سے کروالیں گے کھانا آپ کھلادیں۔

WWW.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

گنجا مہمان: بچوں سے تم اتنا ہنس کیوں رہے ہو؟

بچے: کچھ نہیں جی صرف اس لیے کہ امی نے آپ کے کمرے میں برش اور کنگھا بھی رکھ دیا ہے۔

☆

لڑکپن کے دو ساتھی طویل عرصے کے بعد ملے تو ایک دوسرے کا احوال پوچھنے لگے۔ صحت اور کاروبار کی باتیں ختم ہوئی۔ تو آخر میں ایک نے پوچھا۔ بھائی تمہارے کتنے لڑکے ہیں۔

دوسرے نے سرد آہ بھرتے ہوئے کہا۔ دو تھے۔

کیا مطلب دو تھے دوسرے نے ڈرتے ڈرتے پوچھا۔

ایک شاعر ہوگیا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

امجد کے والد رپورٹ دیکھ کر بہت ناراض ہوئے اور بولے کتنی خراب رپورٹ ہے تمہاری، تمہیں تو مارے شرم کے ڈوب مرنا چاہیے اردو خراب، انگریزی خراب، حساب خراب...... ہر چیز خراب ہے حد ہوگئی۔

امجد: معصومیت سے نہیں ابو جان! آگے پڑھئے لکھا ہے صحت بہت اچھی ہے۔

☆

بحری جہاز میں ایک ملازم کھڑا لوگوں کو بتا رہا تھا کہ فرسٹ کلاس کدھر ہے اور سیکینڈ کلاس کدھر ہے؟

ایک عورت بچہ اٹھائے ہوئے داخل ہوئی، ملازم نے جلدی سے پوچھا، فرسٹ یا سیکینڈ؟ عورت نے شرما کر جواب دیا......تیسرا۔

☆

بچی: مجسٹریٹ باپ سے: ابا جان مجھے سالگرہ پر کیا تحفہ دیں گے؟

مجسٹریٹ باپ: (جو کسی مقدمہ کے متعلق گہری سوچ میں غرق تھا) نے بے خیالی میں کہا دس سال قید با مشقت۔

☆

والد: بیٹے سے! بتاؤ آم کب توڑنے چاہئیں؟

بیٹا: ابا جان! جب مالی باغ میں نہ ہو۔

IqbalCyberLibrary.Net
www.
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک بچہ لہولہان ناک لے کر گھر پہنچا تو ماں نے تڑپ کر کہا کیا بات ہوئی؟

بچے نے جواب دیا: ایک لڑکے نے مجھے مارا ہے۔

ماں بولی: اگر تم اسے دیکھو تو پہچان سکتے ہو؟

بچے نے روتے ہوئے کہا: ہاں، کیوں کہ اس کا کان میری جیب میں ہے۔

☆

ایک شخص: (غصے سے) میرا نام لے کر مائیں بچوں کو ڈراتی ہیں۔

دوسرا شخص: اور میرا نام لے کر بچے اپنی ماؤں کو ڈراتے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

باپ: بیٹے تم کیوں رو رہے ہو؟

بیٹا: ماسٹر صاحب نے مارا ہے

باپ: لیکن کیوں......!

بیٹا: وہ اس لیے کہ میرے سوا کلاس بھر میں کوئی ان کے سوال کا جواب نہ دے سکا۔

باپ: کیسا سوال......!

بیٹا: وہ یہ کہ ماسٹر صاحب کی دراز میں مرا ہوا چوہا کس نے رکھا تھا؟

☆

لڑکا: نائی سے میرے بال بالکل میرے ابو جیسے کاٹ دیں۔

نائی۔وہ کیسے ہیں؟

لڑکا: بھئی درمیان سے صاف اور کناروں پر جھالریں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

باپ: بیٹے سے سنا ہے تم بہت لائق ہوتے جا رہے ہو، ذرا یہ تو بتاؤ کم سن کسے کہتے ہیں؟

بیٹا: یہ بھی کوئی مشکل سوال ہے؟ جو کم سنتا ہو اسے ہی کم سن کہتے ہیں اور کیا۔

☆

ناصر: ابا جان، لائیے اب میرا انعام آپ کی خواہش کے مطابق ٹیسٹ میں پورے دس نمبر حاصل کیے ہیں۔

باپ خوش ہو کر شاباش بیٹے! لیکن یہ تو بتاؤ کس مضمون میں دس نمبر لیے ہیں۔

بیٹا: (رک رک کر بولا) ابو...... یہ نمبر...... دراصل میں نے ایک مضمون میں نہیں...... بلکہ دو میں ملا کر لیے ہیں۔ انگریزی میں صفر اور اردو میں ایک۔

☆

ماں: بیٹے وہ کون ضرورت مند ہے جس کے لیے تم مجھ سے اٹھنی مانگ رہے ہو۔

بیٹا امی وہ بیچارہ باہر گلی کے نکڑ پر کھڑا قلفی بیچ رہا ہے۔

☆

امی: منے سے بیٹا ذرا دیکھنا تو یہ رونے کی آواز کہاں سے آ رہی ہے۔

منا: رو تو کوئی نہیں رہا...... صرف ابو صحن میں بیٹھے گا رہے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ماں: بچے سے بیٹا! تمہاری نئی استانی کیسا پڑھاتی ہیں۔

بچہ: پڑھاتی تو ٹھیک ہیں لیکن جب کوئی سوال ان کی سمجھ میں نہیں آتا تو اس کا جواب بچوں سے پوچھ لیتی ہیں۔

☆

استاد: ماشاء اللہ آپ کا بچہ بہت ہشیار ہے اس نے اسکول کے تمام سابقہ ریکارڈ توڑ دیئے ہیں۔

لڑکے کا باپ: غصے سے آ لینے دیجئے اس کم بخت کو گدھا کہیں کا۔ اس کو تو کہیں سکھ چین نہیں، گھر میں برتن توڑتا ہے اور سکول میں ریکارڈ۔

☆

ایک بوڑھا شخص گود میں اپنے پوتے کو لیے سڑک کے کنارے ٹہل رہا تھا کہ دور سے ایک بس آتی دکھائی دی جس پر بوڑھے نے ہاتھ دیا ڈرائیور نے فوراً بس روکی اور کھڑکی سے سر نکال کر پوچھا۔ بابا کہاں جانا ہے؟

جانا تو کہیں نہیں، بوڑھے نے جواب دیا، بس میرا پوتا بڑا دیر سے رو رہا ہے ذرا پوں پوں کر دو شاید خاموش ہو جائے گا۔

☆

ایک صاحب کہیں سے کتا لے آئے کہ گھر کی رکھوالی بھی ہو گی اور بچے بھی خوش ہوں گے اور واقعی ہی بچے کتے کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور اپنی امی سے پوچھنے لگے۔ امی امی! ہم اس کتے کا کیا نام رکھیں؟ ان کی ماں جنھیں کتا سخت ناگوار گزرا تھا بھنا کر بولیں بیٹا اس کا نام امی رکھ لو، کیونکہ اگر یہ یہاں رہا تو میں ضرور یہاں سے چلی جاؤں گی۔

☆

ایک شخص بہت تھک کر گھر پہنچا، اس نے اپنی بیوی کو بہت پریشان دیکھ کر اگر کوئی بری خبر ہے تو مت بتانا کیونکہ آج میں بے حد تھک چکا ہوں۔

بیوی: آپ جانتے ہیں کہ ہمارے سات بچے ہیں، تو بس خوش ہو جاؤ۔ کہ ہمارے چھ بچوں کے ہاتھ نہیں ٹوٹے۔

☆

اسلم: (ایک خودساختہ نابینا فقیر سے) بابا کیا آپ واقعی اندھے ہیں؟
فقیر: جی ہاں بیٹے یہ جو آپ نے سرخ قمیض پہنی ہے مجھے نظر نہیں آ رہی ہے۔

☆

ایک دیہاتی کے گھر رات کو چور گھس آئے جنہوں نے دیہاتی اور اس کی بیوی کو خوب مارا۔ صبح تھانیدار نے پوچھا۔ جب رات چور آئے تو کیا بجا تھا۔ دیہاتی نے روتے ہوئے کہا ''جناب چار ڈنڈے مجھے اور دو میری بیوی کے بجے تھے۔''

☆

منا: باپ سے یہ سڑک جس پر ہم کھڑے ہیں، کہاں جاتی ہے؟

باپ: یہ سڑک ہسپتال جاتی ہے۔

منا: ابا جان! کیا یہ سڑک بیمار ہے؟

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد: کسی ایسی جگہ کا نام بتاؤ جہاں گرمی اور سردی میں کچھ پیدا نہیں ہوتا؟

شاگرد: جناب میرے دادا جان کا گنجا سر!

☆

ندیم: ارے یار نوید: تمہاری ناک تو چینیوں جیسی ہو گئی ہے۔

نوید: تبھی میں کہوں، میری امی مجھے چینی کھانے سے کیوں روکتی ہیں۔

☆

ایک ہوا باز نے اپنے بچے سے کہا اب میں بھی پرندوں کی طرح اڑ سکتا ہوں۔

بچہ: نہایت بھولپن سے :تو کیا آپ پرندوں کی طرح ہماری بجلی کے تار پر بھی بیٹھ سکتے ہیں؟

☆

چنو: امی! آپ ہر روز مجھے اسکول کیوں بھیجتی ہیں؟

ماں: تم جیسے شریر بچوں کو انسان بنانے کے لیے۔

چنو: مگر ہمارے ماسٹر صاحب تو مجھے ہر روز مرغا بناتے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک خادمہ ایک بیگم صاحبہ کے پاس نوکری کے لیے آئی۔ بیگم صاحبہ نے پوچھا۔تمہیں پہلی ملازمت سے کیوں نکال دیا گیا؟

خادمہ نے کہا۔ میں کبھی کبھار ان کے بچوں کو نہلانا بھول جاتی تھی۔نزدیک ہی سب بچے بیٹھے تھے۔بیک وقت بول پڑے۔امی ایسی خادمہ اچھی ہے اسے ضرور رکھ لیں۔

☆

اکبر: امی اس بوتل میں کونسا تیل ہے؟

ماں بیٹے سے: تیل نہیں اس میں گوند ہے۔

اکبر: جبھی تو کہوں، میری ٹوپی کیوں نہیں اتر رہی۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

باپ: بیٹے سے امجد پنکھا بند کر دو۔

امجد: ابو! صندوق میں یا الماری میں؟

☆

استاد: شاگرد سے کان بھرنے کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد: میں نے امی جان کے کان مٹی سے بھر دیئے۔

☆

بیٹا: ابا جان آپ تو کہتے ہیں کہ اپنے سے چھوٹوں کو مارنا بری حرکت ہے۔

باپ: ہاں بیٹا یہ ٹھیک ہے۔

بیٹا: تو ابا جان! یہ بات ہمارے ماسٹر جی کو بھی سمجھادیں نا۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

باپ: منے! تم آئس کریم کیوں دھو رہے ہو؟

منا معصومیت سے: آپ ہی نے تو کہا تھا کہ بازار کی ہر چیز دھو کر کھایا کرو۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

پپو: دادی اماں سے میں امتحان میں یہ بھول گیا تھا کہ فرانس، جاپان اور چین کہاں ہیں؟

دادی: اے ہے پپو! جبھی تو کہتی ہوں کہ اپنی چیزیں سنبھال کر رکھا کرو۔

☆

ایک آدمی: ڈاکٹر صاحب میری بچی بہت کمزور ہے، بالکل نہیں بڑھ رہی، ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

ڈاکٹر: تم اس کا نام مہنگائی رکھ دو، خودبخود تیزی سے بڑھنا شروع ہو جائے گی۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

لڑکا ماں سے: یہ کس گدھے نے میرے تولیے سے ہاتھ صاف کیے ہیں؟

ماں: بیٹے! میں نے تمہارے بھائی کو صبح اس سے ہاتھ صاف کرتے دیکھا تھا۔

☆

ماں: گڈو! میں نے پلیٹ میں کیک رکھا تھا کہاں گیا؟

گڈو: امی مجھے ڈر تھا کہ کیک کہیں بلی نہ کھا جائے اس لیے میں نے کھا لیا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

باپ: دیکھو بیٹے، اگر تمہیں دنیا کے چاروں کونوں تک شہرت حاصل کرنے کی خواہش ہے تو پھر خوب محنت کرو۔

بیٹا: لیکن ابو! میری جغرافیہ کی کتاب میں تو لکھا ہے کہ دنیا گول ہے۔

☆

آدمی: استاد سے پرسوں میرا بیٹا سکول نہیں آئے گا۔

استاد: لیکن، کیوں؟

آدمی: جناب، پرسوں وہ بیمار ہوگا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک خاتون اپنی سہیلی کو ملنے گئی تو اس کی گود میں بچہ دیکھ کر کہنے لگیں "اس کی آنکھیں بالکل اپنی ماں جیسی ہیں"۔اس پر سہیلی نے کہا اور ماتھا تو ہو بہو باپ جیسا ہے۔اتنے میں بچہ بول پڑا اور پاجامہ بڑے بھائی کا ہے۔

☆

دو بہن بھائی اس بات پر جھگڑ رہے تھے کہ اناؤنسمنٹ کون کرے گا اور گانا کون گائے گا۔تا کہ ریڈیو طرز کا کھیل کھیل سکیں۔

بہن: نہیں......!تم اناؤنسمنٹ کرو، میں گانا گاؤں گی۔

بھائی: تنگ آکر نہیں۔تم اناؤنسمنٹ کرو......ورنہ......!

بہن: اچھا ٹھیک ہے ''یہ ریڈیو پاکستان ہے، آج کی نشریات کا وقت ختم ہوا۔ ہمیں اجازت دیجیے، کل پھر ملیں گے۔خدا حافظ......''

☆

باپ: بیٹا کارپوریشن کسے کہتے ہیں؟

بیٹا: ابو جی! جہاں کاروں کا آپریشن کیا جاتا ہے۔

☆

باپ: جاؤ دیکھو میرے کمرے کی لائٹ جل رہی ہے یا نہیں؟

بیٹا: مگر وہاں اندھیرا ہے، کچھ نظر نہیں آ رہا۔

باپ: تو کیا ہوا بتی جلا کر دیکھو۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک بچہ بیمار تھا، باپ ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔ ڈاکٹر نے دل کی حالت دیکھنے کے لیے لڑکے کے سینے پر آلہ لگایا اور کہا بیٹے دس تک گنتی گنو۔ یہ سن کر لڑکا گھبرا گیا اور باپ سے کہنے لگا۔ ابا جان آپ تو کہتے تھے کہ مجھے ہسپتال لے جائیں گے یہ تو اسکول ہے......

☆

ایک بچے کی روٹی کا ٹکڑا پانی کی بالٹی میں گر گیا۔ اس نے جب بالٹی میں دیکھا تو اپنی ہی صورت نظر آئی وہ سمجھا کہ جس کی شکل بالٹی تہہ میں ہے اسی نے روٹی چرائی ہے۔ اس بچے اس امر کی اپنے افیمی باپ کو خبر کی تو اس نے بھی بالٹی میں جھانک کر دیکھا اور اپنا ہی عکس دیکھ کر بولا۔

''اب تو شرم کر بڈھا ہو کر بچے کی روٹی چھینتا ہے۔''

☆

استاد: تمہیں مشہور لڑائیاں یاد ہیں؟

شاگرد: جی ہاں، اچھی طرح یاد ہیں، مگر امی جان نے منع کر رکھا ہے کہ گھر کے راز فاش کرنا بری بات ہے۔

☆

استاد نے جمع تفریق کا قاعدہ سمجھاتے ہوئے ایک بچے سے پوچھا۔

تمہارے ابا اگر تمہاری امی کو پچیس روپے دیں اور دوسرے دن بیس روپے واپس لے لیں تو کیا بچے گا؟

لڑکا: (جو بغور سن رہا تھا معصومیت سے بولا) لڑائی، جھگڑا۔

☆

بیٹا: (باپ سے) اگر میں میٹرک میں پاس ہو گیا تو آپ مجھے سائیکل لے دیں گے۔

باپ: ہاں، بیٹا ضرور لے دیں گے۔

بیٹا: اور اگر میں فیل ہو گیا......تو......

باپ: پھر......بیٹا! ہم تمہیں رکشہ لے دیں گے۔

☆

کھانا کھانے کے دوران ننھے نے ابا سے پوچھا ابا جی! کیڑے مکوڑے بھی کھائے جاتے ہیں؟

فضول باتیں بعد میں کرلینا۔ باپ جھڑکتے ہوئے کہا۔

کھانے کے بعد باپ نے پوچھا: بیٹے! اس وقت تم کیا پوچھنا چاہتے تھے؟

اب فکر کا کوئی فائدہ نہیں (بیٹے نے کہا) آپ کی پلیٹ میں کیڑا تھا جو آپ کھا چکے ہیں۔

☆

درزی کا لڑکا (باپ سے) گاہک پوچھ رہا ہے کہ سوٹ دھلنے کے بعد سکڑ تو نہیں جائے گا؟

باپ: سوٹ اسے پورا آرہا ہے یا نہیں؟

بیٹا: جی نہیں! بہت ڈھیلا ہے۔

باپ: تو کہہ دو کہ ضرور سکڑ جائے گا۔

☆

باپ: بیٹے سے میں تمہیں کب سے پکار رہا ہوں تم ہو کہ جواب ہی نہیں دیتے۔

بچہ: ابا جان! آج ماسٹر جی نے کہا تھا کہ بڑوں کو جواب نہیں دیتے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک لڑکا خط پوسٹ کرنے جا رہا تھا کہ تیز آندھی چلنے لگی اور اسی دوران خط ہاتھ سے چھوٹ کر اڑ گیا۔ لڑکے نے خط پکڑنے کی بہتری کوشش کی لیکن ناکام ہو کر یہ کہتا ہوا گھر کو سدھارا کہ چلو جانے دو، ہوائی ڈاک سے پہنچ جائے گا۔

☆

ایک بچے نے فقیر کو ایک روپیہ دیا۔ فقیر نے خوش ہو کر کہا۔ بیٹا یہ تمہارا ایک روپیہ نہیں دس روپے ہیں۔

تو پھر نو روپے مجھے لوٹا دو۔ بچے نے معصومیت سے کہا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ماں: بیٹا! یہ کیا لکھ رہے ہو؟

بیٹا: سلیم کو خط لکھ رہا ہوں۔

ماں: مگر تم کو تو لکھنا نہیں آتا۔

بیٹا: تو کیا ہوا سلیم کو بھی پڑھنا نہیں آتا۔

☆

ابا جان اگر میں آپ کے دس روپے کی بچت کرا دوں تو کیا آپ مجھے پانچ روپے دے دیں گے؟ بچے نے پوچھا۔

ہاں بیٹا ضرور، باپ نے بڑے پیار بھرے لہجے میں کہا۔

آپ کو یاد ہو گا۔ آپ نے وعدہ کیا تھا کہ اگر میں حساب میں پاس ہو جاؤں تو آپ مجھے دس روپے انعام دیں گے۔ میں فیل ہو گیا ہوں۔ لائیے میرے پانچ روپے بچے نے کہا۔

☆

استاد: ننھے سے سب سے زیادہ سردی کہاں پڑتی ہے؟

ننھا: جناب ہمارے ریفریجریٹر میں۔

☆

امجد: امی آج کیا پکا رہی ہیں؟

ماں: (غصے سے) تمہارے ابا کے چونچلے۔

امجد: امی! اس ترکاری کا نام پہلی بار سنا ہے۔

☆

باپ: بیٹے، یہ تم لکس صابن سے کتاب کی جلد کیوں دھو رہے ہو؟

بیٹا: ٹی وی پر سنا ہے کہ لکس صابن جلد کی حفاظت کرتا ہے۔

☆

نوید: ابا جان! آپ کہتے ہیں کہ صفائی بہت اچھی چیز ہے مگر امی کو تو صفائی بالکل پسند نہیں ہے۔

ابا جان: وہ کیسے؟

نوید: کل میں نے الماری میں رکھی مٹھائی کی تھالی صاف کردی۔ تو بس میری تو شامت ہی آ گئی۔

☆

ایک صاحب کسی کی موت پر تعزیت کے لیے گئے۔ موصوف نے لڑکے سے پوچھا کہ تمہارے والد صاحب کو کیا بیماری تھی۔ لڑکے نے جواب دیا۔ بیماری کیا، بڑھاپا خود ایک بیماری ہے۔ وہ صاحب بولے، ہاں تم ٹھیک کہتے ہو، اس موذی بیماری سے ہماری گلی کے بھی دو تین بچے مر گئے ہیں۔

☆

منی: بھیا، میرا دانت ہل رہا ہے بسکٹ کھایا ہی نہیں جا رہا؟

بھیا: ارے، اس میں پریشان ہونے کی کیا ضرورت ہے لاؤ مجھے دو میں کھا لیتا ہوں۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

باپ: تم نے تمام سوال غلط کیوں کیے؟

بیٹا: وہ تمام سوال میری پیدائش سے پہلے کے متعلق تھے

☆

استاد: بتاؤ جھنگ کیوں مشہور ہے؟

شاگرد: (معصومیت سے) کیونکہ میرے دادا وہاں رہتے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک صاحب رنجیدہ حال بیٹھے تھے کہ اتنے میں ان کا پرانا دوست آیا اس نے غم کی وجہ پوچھی تو انہوں نے جواب دیا میرے بیٹے کا ہارٹ فیل ہو گیا ہے۔ یہ کہتے ہوئے وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔

دوست نے کہا ''ارے بھئی حوصلہ کرو اس میں رونے کی کیا بات ہے خدا نے چاہا تو اگلے سال پاس ہو جائے گا''۔

☆

ماں: بیٹے سے تم نے صبح سے میرا مغز چاٹ لیا ہے۔

بیٹا: معصومیت سے امی جان، میں نے تو مغز چکھا تک نہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک چھوٹی بچی وکیل صاحب کے گھر گئی۔ وہاں اس نے جب ڈھیر ساری کتابیں دیکھیں تو کہنے لگی: انکل، کیا آپ بھی میرے ابو کی طرح لائبریری کی کتابیں واپس نہیں کرتے؟

☆

ماں: بیٹے سے تم گائے پر کیا لکھ رہے ہو؟ اور اسے کہاں لے جا رہے ہو؟
بیٹا: امی جان! کل ماسٹر صاحب نے کہا تھا کہ گائے پر مضمون لکھ کر لانا تو میں گائے پر مضمون لکھ کر اسے سکول لے جا رہا ہوں۔

☆

باپ: بڑے پیار سے شاہد بیٹے کیا کر رہے ہو؟
شاہد: کوئی خاص کام نہیں، ابا جان صرف شرارتی مچھلیوں کو حوض سے باہر نکال رہا ہوں۔
باپ: دہاڑتے ہوئے، ہائیں ایسا کیوں کر رہے ہو؟
شاہد: امی نے کہا ہے زیادہ دیر نہانے سے زکام ہو جاتا ہے۔

☆

ارشد: میں بچپن میں بہت طاقتور ہوتا تھا۔

حامد: وہ کیسے؟

ارشد: میری امی کہتی ہیں کہ بچپن میں، میں جب روتا تھا تو سارا گھر سر پر اٹھا لیتا تھا۔

☆

نو بیاہتا نرس شادی کے دوسرے ہی دن ہسپتال آئی اور اپنی کولیگ سے مل کر بلک بلک کر رونے لگی۔

''ارے ارے روتی کیوں ہو، بات کیا ہے'' سب نے بیک زبان پوچھا۔ مجھے دھوکا دیا گیا، مجھے اندھیرے میں رکھا گیا ہے۔ نرس نے روتے ہوئے کہا۔ شادی کے بعد مجھے علم ہوا کہ جس سے میری شادی ہوئی ہے وہ پہلے سے شادی شدہ ہے اور اس کے پانچ بچے بھی موجود ہیں۔

پھر تو تم پر واقعی ظلم ہوا ہے۔ سب کی متفقہ رائے تھی۔ ہاں ہاں نرس بدستور روتے ہوئے بولی: مجھ پر ہی نہیں۔ میرے چھ معصوم بچوں پر بھی ظلم ہوا ہے۔

☆

ایک ہسپتال میں ایک باپ اپنے نومولود بچے کو شیشے کے بنے ہوئے پارٹیشن کے پیچھے سے دیکھ رہا تھا۔ بچوں کے جھولوں کی کئی قطاریں لگی ہوئی تھی۔ اتنے میں ایک عرب شیخ بھی آ کر بچوں کو جھانکنے لگا اس آدمی نے شیخ سے پوچھا ''آپ کا بچہ کون سا ہے؟''

شیخ صاحب نے کہا۔

''پہلی تین قطاروں میں میرے ہی بچے ہیں۔''

☆

ایک عورت گھر کے کام کاج میں مصروف تھی، اس کا چھوٹا بچہ دوسرے کمرے میں مسلسل روئے جا رہا تھا اور بڑا بچہ اس کے سامنے بیٹھا بسکٹ کھا رہا تھا کافی دیر گزر گئی تو عورت نے چیخ کر کہا۔ ارے منے، تمہارا بھائی کیوں رو رہا ہے؟

بڑے بچے نے وہیں سے جواب دیا۔

امی وہ بسکٹ کا پیکٹ مانگ رہا ہے، آپ کام کرتی رہیں میں خالی کر کے ابھی دیتا ہوں۔

☆

ایک راہ گیر نے شیخ صاحب کے مکان کی کنڈی بجائی۔ شیخ صاحب نے باہر نکل کر حیرت سے دیکھتے ہوئے کہا۔ ''فرمایئے کیسے زحمت فرمائی۔''

راہگیر: جناب آپ اپنے لڑکے کو سمجھایئے۔ کہ راہگیروں پر پتھراؤ نہ کرے۔ وہ کئی مرتبہ مجھے مار چکا ہے، مگر میں ہر بار بچ گیا۔

شیخ صاحب: اگر آپ بچ گئے ہیں تو پتھراؤ کرنے والا میرا لڑکا نہیں ہوسکتا ''وہ کوئی اناڑی ہوگا۔''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

دو گپ باز باتیں کر رہے تھے پہلے نے کہا بیس سال پہلے میرے والد صاحب ایک سفر پر جا رہے تھے۔ کہ کنویں سے پانی نکالتے ہوئے ان کی گھڑی کنویں میں گر گئی۔ ذرا اندازہ لگاؤ کہ کل جب میں اس کنویں کے قریب سے گزرا تو ٹک ٹک کی آواز نے میرے قدم روک لیے۔ جب میں نے کنویں میں اتر کر گھڑی کو نکالا تو دیکھا کہ یہ تو وہی گھڑی ہے اور سب سے حیرت کی بات یہ تھی کہ گھڑی ابھی تک چل رہی تھی۔

دوسرا گپی پوری بات سن کر نہایت اطمینان سے بولا۔ یہ تو کچھ بھی نہیں جس دن تمہارے والد صاحب کی گھڑی کنویں میں گری تھی اسی دن میرا بھائی بھی کنویں میں گر پڑا تھا اور وہ کل واپس پہنچا ہے۔

پہلے نے حیران ہو کر پوچھا۔ لیکن تمہارا بھائی بیس سال تک کنویں میں کیا کرتا رہا؟

تمہارے والد کی گھڑی کو چابی دیتا رہا۔ دوسرے نے نہایت انکساری سے جواب دیا۔

IqbalCyberLibrary.Net
WWW.
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک ماں اپنے بچے کو اسکول کی پہلی جماعت میں داخل کرانے کے لیے لائی ۔ بچہ پہلی کلاس کے قابل نہ تھا لہذا ہیڈ ماسٹر صاحب نے ٹالتے ہوئے کہا ''معذرت چاہتا ہوں پہلی جماعت میں مزید داخلے کی کوئی گنجائش نہیں ہے''

''تو پھر کیا ہوا؟ بچے کو دوسری جماعت میں داخل کر لیجیے ، ماں نے نہایت اطمینان سے کہا۔''

☆

تہران کے ایک ماہر نفسیات کے پاس ایک عورت بچے کو لے کر آئی اور بچے کے بارے میں نہایت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا

''گذشتہ چند روز سے میرا بچہ ہر جگہ سرخ پنسل سے کچھ نہ کچھ لکھتا رہتا ہے۔ آپ معلوم کیجئے کہ بچے کے لاشعور میں کیا اور یہ کیوں صرف سرخ رنگ کی ہی پنسل سے لکھتا ہے؟''

ماہر نفسیات نے نہایت اطمینان سے بچے کو ہپنا ٹائز کیا اور پھر اس سے پوچھا!

''بیٹا تم ہر جگہ صرف سرخ رنگ کی پنسل سے کیوں لکھتے ہو''؟

بچے نے غنودگی میں جواب دیا ''دوسرے رنگوں کی پنسلیں ختم ہو چکی ہیں اور امی نئی پنسل لا کر نہیں دیتیں۔''

☆

ایک اسکول میں تفریح کی گھنٹی کے دوران ایک لڑکا ہیڈ ماسٹر کے کمرے میں آیا اور آتے ہی کہنے لگا ''سر! وہ رشید پون گھنٹے سے میرے بھائی کی پٹائی کر رہا ہے۔''

لیکن تم پون گھنٹہ پہلے کیوں نہیں آئے۔

''اس لیے کہ پہلے میرا بھائی اس کی پٹائی کر رہا تھا۔''

☆

ایک باپ نے جب اپنے بیٹے کو نئی گاڑی لے کر دی تو ساتھ ہی اسے نصیحت کی "بیٹا میری دعاؤں کی رفتار تیس میل فی گھنٹہ سے زیادہ نہیں ہے۔"

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

انکل !......انکل ! آپ نے جو باجا مجھے تحفے میں دیا وہ بہت کار آمد نکلا۔ جب بھی میں اسے بجاتا ہوں امی مجھے دو روپے دے کر باہر کھیلنے کے لیے بھیج دیتی ہیں۔

☆

بیٹا باپ سے پوچھ رہا تھا ''ابا جان ایفل ٹاور کہاں ہے؟

''معلوم نہیں''

دنیا کے کل کتنے عجوبے ہیں؟

مجھے کیا معلوم''

ابا جان......؟

''ہاں ہاں بیٹا پوچھو، پوچھو اگر پوچھو گے نہیں تو تمہاری معلومات میں اضافہ کیسے ہوگا۔''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک دادا جان اپنے پوتے کو صبح صبح اٹھنے کے فائدے بیان کر رہے تھے اور بتا رہے تھے کہ دیکھو جو چڑیاں صبح صبح اٹھتی ہیں انہیں باغ میں بہت سے کیڑے مکوڑے کھانے کو مل جاتے ہیں۔

لیکن دادا جان یہ بھی تو سوچئے کہ ان کیڑوں کو صبح صبح اٹھنے کی سزا بھی تو مل جاتی ہے۔

☆

ایک جگہ زلزلہ آ گیا۔ بڑے بھائی نے احتیاطاً اپنے چھوٹے لیکن انتہائی شرارتی بھائی کو ایک دوسرے شہر میں خالہ کے پاس بھیج دیا اور ساتھ ایک رقعہ لکھ دیا ''ہمارے شہر میں زلزلہ آ گیا تھا۔ بھائی کو خوف سے بچانے کے لیے آپ کے پاس بھیج رہا ہوں۔''

چند دن بعد خالہ کا جواب آیا ''زلزلہ میرے پاس بھیج دو اور بھائی کو واپس بلا لو۔''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک کنجوس نے اپنے بچوں کو حکم دیا ہوا تھا کہ کوئی بھی مرتبان سے گھی نہ نکالے اور ہر کوئی سوکھی روٹی پانی کے ساتھ لگا کر اس طرح کھائے جیسے پانی نہیں گھی لگا ہوا ہو؟

ایک دن اس کنجوس کا باپ آ گیا۔

بچے سوکھی روٹی پانی کے ساتھ کھانے میں مصروف تھے۔ دادا نے پوچھا ''میرے پیارے بچو روٹی کس سے کھا رہے ہو؟''

دادا جان گھی سے۔ بچوں نے جواب دیا۔

دادا جان اپنے بیٹے کی اس دریا دلی پر بہت ناراض ہوئے اور ڈانٹتے ہوئے کہنے لگے۔

کبھی تو اپنے بیٹوں کو گھی کے بغیر بھی روٹی دے دیا کرو،
زمانے کا کیا بھروسہ ہے جانے یہ عیش رہے یا نہ رہے۔‘‘

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک سکاچ ماں اپنی ہمسائی سے کہہ رہی تھی

’’میں نے جب اپنے بیٹے کو نئے جوتے لے کر دیئے تو اسے ہدایت کی سیڑھیاں دو دو کر کے اترے تاکہ جوتے کم گھسیں۔لیکن اس نے حد سے زیادہ احتیاط کی اور زیادہ بچت کرنے کی کوشش میں تمام سیڑھیاں اکٹھی اترنے کی کوشش کی۔

نتیجہ یہ ہوا کہ جوتا بھی صحیح سالم موجود ہے اور اس کے کھانے پینے اور رہائش غرض ہر ضرورت پوری کرنے کا انتظام ہسپتال والوں کی طرف سے ہو گیا ہے۔‘‘

’’بہن تم کتنی خوش قسمت ہو کہ خدا نے تمہیں اتنا عقلمند بیٹا دیا میری دعا ہے

کہ خدا ہر سکاچ ماں کو ایسا ہی عقلمند بیٹا دے۔"

WWW.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

دو بچے ایک مصوری کی نمائش میں جا گھسے۔ اتنے میں ایک بچے کی نظر ایک تجریدی تصویر پر جا پڑی اس نے دوسرے سے کہا "بھاگو یہاں سے کوئی آ گیا تو تصویر دیکھ کر سمجھے گا کہ یہ تصویر ہم نے خراب کی ہے۔"

☆

ایک بچے نے برطانوی باپ سے کہا" ابا جان جنگ کیسے شروع ہوتی ہے؟"

باپ نے سوچتے ہوئے بتایا "بس یوں سمجھ لو کہ اگر فرانس برطانیہ پر حملہ کر دے تو جنگ شروع ہو جائے گی"

یہ سنتے ہی بچے کی فرانسیسی ماں نے احتجاج کیا۔

سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ فرانس برطانیہ پر پہلے حملہ کرے۔

میں تو صرف مثال دے رہا تھا۔

تم ہمیشہ غلط مثالیں دیتے ہو اور میرے بیٹے کے ذہن میں غلط باتیں بٹھاتے ہو۔

میں نے تو ایسا کبھی نہیں کیا تم ایسا کرتی رہتی ہو اور اگر تم درمیان میں نہ ہوتو بچے کی تربیت بہت اچھی ہو۔

اس موقع پر بچہ چلایا "بس بس۔ اب مجھے پتا چل گیا کہ جنگ کیسے شروع ہوتی ہے۔"

☆

ایک ایرانی بچہ کافی دیر سے رو رہا تھا اچانک اس کے رونے کی آواز رک گئی ۔
ماں نے پوچھا جمشید بیٹا کیا رونا بند کر دیا ہے؟
جمشید نے دوبارہ رونے کی آواز نکالتے ہوئے کہا "نہیں اماں ابھی کہا ......
میں تو بس ذرا روتے روتے تھک گیا تھا سو چا ذرا سانس لے کر پھر تازہ دم ہو جاؤں اور دوبارہ رونا شروع کر دوں"

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک امریکی ماں جب سپر مارکیٹ شاپنگ کے لیے جانے لگی تو اس نے اپنے چھوٹے بیٹے کو بلا کر نصیحت کی "دیکھو جی میری غیر حاضری میں دیا سلائی بالکل نہیں جلانی "
امی مجھے کیا ضرورت ہے آپ کی دیا سلائی جلانے کی ،میرے پاس اپنی آتش بازی موجود ہے۔

☆

بیٹا: ابا جان میرے سینگ کیوں نہیں ہیں؟

باپ: لیکن وہ کیوں؟

بیٹا! ماسٹر صاحب کہتے ہیں تو اللہ میاں کی گائے ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ماں ''ہوشنگ کیوں بلک بلک کر رو رہے ہو۔؟''

ہوشنگ: روتے ہوئے ہمسائے کے لڑکے نے مجھے مارنے کی کوشش کی ہے۔

ماں غصے سے خدا اسے غارت کرے تو نے اسے کیا کہا تھا

ہوشنگ: ''ماں کہنا کیا تھا میں چاہتا تھا کہ اس کے ایک مکا لگاؤں لیکن وہ ایک طرف ہو گیا اور میرا مکا دیوار سے جا ٹکرایا اور......''

☆

کرسمس کے موقع پر ایک باپ نے بیٹے سے پوچھا ''میں تمہارے لیے کیا چیز تحفہ میں لاؤں؟''

''ڈیڈی ڈھول لے آیئے۔''

نہیں یہ ٹھیک نہیں۔تم صبح سے شام تک اسے بجاتے رہو گے اور مجھے کوئی آرام سے نہیں کرنے دو گے۔

نہیں ابا جان ایسا ہرگز نہیں ہو گا۔ بلکہ میں ڈھول اس وقت بجایا کروں گا جب آپ سو رہے ہوں گے۔

☆

میں بازار جا رہا تھا

کہ میں نے ایک بچے کو اپنی ماں کے پیچھے روتے اور چیختے چلاتے دیکھا۔

میں اس کی ماں کے پاس گیا اور پوچھا کہ آپ کا بچہ کیوں روتا ہے؟

ماں نے بتایا کہ اس کا دل مٹھائی کھانے کو چاہتا ہے لیکن میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔

یہ سن کر مجھے اس ماں اور بچے پر بہت ترس آیا۔

میں نے فوراً جیب سے دس ڈالر کا نوٹ نکال کر بچے کو دیا کہ وہ مٹھائی خرید کر باقی رقم مجھے واپس کر دے۔

چند منٹوں کے اندر بچہ اپنی پسندیدہ مٹھائی کے ساتھ مسکراتا ہوا آ گیا اور

میرے ہاتھ پر بقایا نو ڈالر رکھ دیئے۔

اس کی ماں بھی بہت خوش ہوئی اور کہنے لگی کہ ہم دونو کتنے خوش ہیں میں نے کہا ''تینوں''

وہ کیسے؟ ماں نے استفسار کیا۔

وہ اس طرح کہ بچہ خوش ہو گیا کہ اسے مٹھائی مل گئی تم خوش ہو گئی کہ بیٹا مسکرانے لگا

اور میں خوش ہوا کہ میرا دس ڈالر کا جعلی نوٹ چل گیا۔

☆

ایک بیٹا اپنے باپ کو نصیحت کر رہا تھا ابا جان سگریٹ پینا بہت ہی بری عادت ہے میرے استاد کہتے ہیں سگریٹ نوشی سے انسان کی عمر کم ہو جاتی ہے۔

باپ نے بیٹے کی طرف ایک نظر ڈالی اور بولا، بیٹا! اس وقت میری عمر ستر سال ہے اور میں گزشتہ پچپن سال سے سگریٹ نوشی کر رہا ہوں میری تو عمر کم نہیں ہوئی بیٹے نے احتجاج کرتے ہوئے کہا ابا جان یہی تو بات ہے اگر آپ سگریٹ نوشی نہ کرتے ہوتے تو اس وقت کم از کم اسی سال کے ہوتے۔

☆

ایک مالی نے دیکھا کہ ایک لڑکا سیب کے درخت پر چڑھا ہوا تھا اس نے پوچھا ''درخت کے اوپر چڑھ کر کیا کر رہے ہو؟''

جناب! آپ کا سیب گر پڑا تھا اسے دوبارہ شاخ پر لگانے کی کوشش کر رہا ہوں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006
WWW.

☆

ماں نے بیٹے کو روتے ہوئے دیکھا تو پیار سے پوچھا ''میرے چاند کو کس نے مارا ہے کیوں روتا ہے؟''

ماں! ماسٹر جی نے کلاس سے نکال دیا ہے۔

بیٹا! ضرور تو نے کوئی شرارت کی ہوگی۔

ماں قسم لے لو، جو میں نے کوئی شرارت کی ہو، میں تو کلاس میں سو رہا تھا۔

-------------The End---------